احساس راشن پورٹل

احساس راشن پورٹل کیا ہے؟

احساس راشن پورٹل راشن کی تقسیم کیلئے ڈونر اداروں اور مستحق افراد کے مابین رابطے کے نظام کا پروگرام ہے۔ یہ پورٹل نجی شعبہ اور سول سوسائٹی اداروں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ کرونا وائرس کے تناظر میں راشن پیکٹ اور مساوی نقد رقم فراہم کرنے کیلئے انتہائی غریب و مستحق افراد تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اس پروگرام کے تحت نجی شعبہ اور ڈونر اداروں کو منسلک کر کے ضرورت مند افراد کیلئے خوراک کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

ڈونر ادارے اور مستحق افراد راشن پورٹل پر اپنا اندراج کرائیں گے۔ مستحقین کی معلومات کی توثیق کی جائے گی اور نادرا کا ڈیٹا استعمال کرتے ہوئے اہلیت کا تعین کیا جائیگا۔ صرف با اعتماد اور ٹیکس دہندگان ڈونر اداروں کو پروگرام میں شراکت دار بنانے کیلئے مخصوص اہلیت کے معیار کے مطابق جانچا جائے گا۔ پھر، متعلقہ اعداد و شمار کی راز داری اور اشتراک کے معاہدوں کے بعد ڈونرز کو مستحقین کی معلومات فراہم کی جائیں گی تا کہ مستحقین تک راشن پیکٹ یا مساوی نقد رقم کی تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکومت خود اس عمل کی نگرانی کرے گی۔

احساس راشن پروگرام کے مستحقین کون ہیں؟

احساس راشن پروگرام کا مقصد معاشرے کے غریب اور پسماندہ افراد کو راشن فراہم کرنا ہے۔ کوئی بھی فرد جسے گھر کے لیے راشن کی ضرورت ہو اور وہ مطلوبہ اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو اس پروگرام کے لیے خود کو رجسٹرڈ کروا سکتا ہے۔

مستحقین اور ڈونرز احساس راشن پروگرام میں خود کو کیسے رجسٹر کروا سکتے ہیں؟

☆ مستحقین اور ڈونرز درج ذیل ویب سائٹ کے ذریعے خود کو رجسٹر کروا سکتے ہیں: www.rashan.pass.gov.pk۔

☆ پروگرام کے اگلے مرحلے میں حکومت ایس ایم ایس اور دیگر مؤثر ذرائع کے ذریعے بھی رجسٹریشن کا آغاز کرے گی۔

احساس راشن پروگرام میں حکومت کا کیا کردار ہوگا؟

حکومت کا کردار نجی شعبہ کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ مستحق افراد تک رسائی حاصل کر سکیں۔ حکومت ڈونر اداروں اور مستحق افراد کی نشاندہی کی توثیق کرے گی۔ یہ ڈونرز اور مستحقین کو منسلک کرنے میں سہولت فراہم کرے گی اور ڈونرز کو مستحق افراد کا ڈیٹا فراہم کرے گی۔ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایک خاندان سے ایک فرد کو فائدہ حاصل ہو۔ حکومتِ پاکستان مستحقین کی شناخت اور معلومات کو محفوظ رکھے گی اور متعلقہ این ڈی اے پر دستخط کے بعد مستحقین کو مالی معاونت کیلئے ڈونرز کو فراہم کرے گی۔ حکومتِ پاکستان ڈونرز سے کوئی رقم وصول نہیں کرے گی اور کسی بھی خریداری میں شامل نہیں ہوگی۔ ڈونر تنظیمیں مستحقین کو راشن یا نقد رقم فراہم کرنے کیلئے نظام قائم کرنے کی ذمہ دار ہوں گی۔

احساس راشن پروگرام کے مستحقین کا انتخاب کیسے کیا جائے گا؟

مستحقین راشن پورٹل پر اپنے کوائف کا اندراج کریں گے۔ مستحقین کی اہلیت کے معیار کو جانچنے کیلئے ان کوائف و معلومات کو طے شدہ اہلیت کے معیار پر پرکھا جائے گا، اس کے بعد وہ ڈونرز سے راشن یا مساوی نقد رقم حاصل کر سکیں گے۔

احساس راشن پروگرام کے مستحقین کی اہلیت کا معیار کیا ہے؟

مستحقین کی اہلیت جانچنے کے لیے چار معیار قائم کیے گئے ہیں:

☆ پروگرام کے لیے اہل افراد واضح طور پر اپنی معلومات تھرڈ پارٹی (ڈونر اداروں) کو فراہم کرنے کیلئے رضامند ہوں گے

☆ نادرا سے تصدیق شدہ شناختی کارڈ کے حامل پاکستان کے شہری ہوں گے

☆ اس پروگرام کی اہلیت کے لیے نادرا کے طے شدہ مالی حیثیت کے دائرہ کار میں آتے ہوں (مالی حیثیت کی جانچ کے پیمانوں میں کار کی ملکیت، سرکاری ملازمت، سفر کا ریکارڈ، مخصوص سروسز کا استعمال شامل ہے)

☆ پروگرام کے لیے اہل مستحق فرد کسی ایسے خاندان سے تعلق نہ رکھتا ہو جس کا کوئی اور فرد احساس راشن پروگرام میں پہلے ہی رجسٹریشن کروا چکا ہو

احساس راشن پروگرام کے اہل مستحقین کی لسٹ کو مرتب کیسے کیا جائے گا؟

ڈونرز کو پیرامیٹرز کی ایک فہرست دی جائے گی جس کے مطابق وہ اہل مستحقین کا انتخاب کریں گے۔ ان پیرامیٹرز میں فرد کی رہائش کا علاقہ، تحصیل یا ضلع، فرد کی جنس وغیرہ شامل ہیں۔ ان پیرامیٹرز کی بنیاد پر اہل مستحقین کی فہرستوں کے سب سیٹس بنائے جائیں گے اور پورٹل پر پہلے رجسٹرڈ ہونے والے پہلے مستفید ہونگے۔

احساس راشن پروگرام کی فنڈنگ کیسے کی جائے گی؟

احساس راشن پروگرام کی فنڈنگ عطیات کے ذریعے کی جائیگی۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں حکومت کارپوریٹ تنظیموں اور غیر منافع بخش تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ اگلے مرحلے میں انفرادی عطیات بھی وصول کیے جائیں گے۔

ڈونر تنظیمیں احساس راشن پروگرام میں پارٹنر کیسے بنیں گی؟

ڈونر ادارے احساس راشن پورٹل پر سائن اپ کر کے دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ وہاں وہ مطلوبہ معلومات کا اندراج کریں گے اور عطیہ دینے کی رقم بتائیں گے۔ اندراج کے بعد ان کے ڈیٹا کو منظور شدہ معیار پر پرکھا جائے گا۔ اہل اداروں سے رابطہ کیا جائے گا اور پروگرام میں شراکت دار بننے سے قبل انہیں حکومت کے ساتھ ایم او یو (MoU) اور این ڈی اے (NDA) پر دستخط کرنا ہوں گے۔

ڈونر تنظیموں کی اہلیت کا معیار کیا ہے؟

ابتدائی مراحل میں حکومت دو طرح کے اداروں کے ساتھ کام کرے گی: منافع بخش نجی ادارے اور غیر منافع بخش نجی ادارے

(1) منافع بخش نجی اداروں کیلئے اہلیت کا معیار:

☆ایس ای سی پی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆این ٹی این کیساتھ ایف بی آر سے ٹیکس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆ کمپنی کے آڈیٹر کی جانب سے آڈٹ کی تسلی بخش تکمیل سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆کم ازکم 2ارب روپے کی سالانہ آمدنی کا ثبوت

☆ادارہ راشن پیکٹ یا نقد رقم کیلئے کم ازکم 10 ملین روپے دینے کیلئے رضامند ہو

☆ادارہ مفاہمتی یاداشت اوراین ڈی اے میں درج حکومت پاکستان کی جانب سے وضع کردہ شرائط اور ڈیٹا پرائیوسی شرائط سے اتفاق کرتا ہو

☆ادارہ ماضی میں کسی قسم کی غیر اخلاقی / غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہ ہو

☆ادارہ نقصان دہ مصنوعات کا کاروبار نہ کرتا ہو

(2)۔غیر منافع بخش نجی اداروں کیلئے اہلیت کا معیار:

☆ایس ای سی پی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆ پاکستان سینٹر فار فلنتھراپی سے سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆ای اے ڈی کیساتھ ایم او یو کی کاپی (اگر تنظیم بین الاقوامی فنڈنگ لینے والی ایک مقامی این جی او ہے)

☆وزارت داخلہ کیساتھ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی (اگر تنظیم ایک بین الاقوامی این جی او ہے)

☆این ٹی این کیساتھ ایف بی آر سے ٹیکس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی

☆سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ کی کاپی

☆ادارہ راشن پیکٹ یا نقد رقم کیلئے کم ازکم 10 ملین روپے دینے کیلئے رضامند ہو

☆ادارہ مفاہمتی یاداشت اوراین ڈی اے میں درج حکومت پاکستان کی جانب سے وضع کردہ شرائط اور ڈیٹا پرائیوسی شرائط سے اتفاق کرتا ہو

☆ادارہ ماضی میں کسی قسم کی غیر اخلاقی / غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہ ہو

احساس راشن پروگرام میں 10 ملین روپے یا اس سے زائد عطیہ دینے والے ڈونرز ادارے کیوں شامل ہیں؟

حکومت اس کام کیلئے بڑی رقم کا عطیہ دینے والے اداروں کو شامل کرنے پر غور کر رہی ہے، ڈونر اداروں کو آن بورڈ لانے سے قبل ان کیساتھ ایم او یو اوراین ڈی اے پر دستخط ضروری ہیں۔کم عطیات دینے والے اداروں کیساتھ کام کرنے میں پیچیدگیوں میں اضافہ ممکن ہے۔حکومت کم عطیے کی حوصلہ افزائی کیلئے نظام تشکیل دے گی تاکہ وہ بھی اس کام میں شامل ہوسکیں۔

انفرادی طور پر احساس راشن پروگرام میں عطیہ دینے کی اجازت کیوں نہیں ہے؟

اعداد وشمار کی رازداری اور پروگرام کے فوائد کی ترسیل کی جانچ پڑتال سے وابستہ بڑی انتظامی اور ٹرانزیکشنل لاگت کی وجہ سے حکومت نے فی الحال نجی افراد سے چندہ موخر کر دیا ہے۔

رجسٹرڈ مستحقین کے ڈیٹا کو کیسے محفوظ رکھا جائے گا؟

حکومت پاکستان تمام پارٹنر اداروں کے ساتھ NDA سائن کرے گی اور پروگرام کیلئے رجسٹرڈ افراد کی کم سے کم معلومات شئیر کی جائیں گی۔حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے SOPs بھی واضح کیے ہیں تا کہ ڈیٹا کو صرف راشن پروگرام کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

احساس راشن پروگرام کے پیکیج میں کیا کیا شامل ہے؟

حکومت کی جانب سے واضح گائیڈ لائنز دی گئی ہیں کی راشن پیکٹ میں بنیادی خوراک سے متعلق اشیاء (آٹا، چاول، دالیں وغیرہ)اتنی مقدار میں لازماً شامل ہوں جو کہ 7-6 افراد پر مشتمل خاندان کو 15 دنوں کے لیے کافی ہوں۔ دوسری صورت میں ڈونر 3000 روپے کیش فی خاندان مالی امداد دے گا۔حکومت ڈونرز کو راشن پیکٹ میں شامل اشیاء سے متعلق تجاویز جاری کرے گی مگر ڈونرز مزید اشیاء شامل کر سکتے ہیں۔

احساس راشن پروگرام کے تحت اہل افراد کو راشن کی فراہمی کیسے یقینی بنائی جائے گی؟

حکومت کے ساتھ MoU کے تحت ڈونرز اس بات کے پابند ہونگے کہ مستحقین کو 30 دنوں کے اندر راشن یا کیش کی فراہمی یقینی بنائیں۔ ڈونر تنظیم حکومت کو ہفتہ وار رپورٹ پیش کرے گی کہ اس نے اس ایک ہفتے میں کتنے مستحقین کو کتنے راشن پیکٹس یا کیش پہنچایا۔ حکومت عطیہ دہندگان سے موصول ہونے والی رپورٹس کی تصدیق کیلئے مستحقین سے پوچھ سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆